© rasailojaraid.com

ارباب ذوق کو فاضل مرتب کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ انھوں نے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ کے مقالۂ تحقیق کے لئے یہ موضوع منتخب کیا اور پروفیسر رشید احمد صاحب صدیقی کی نگرانی میں بڑی محنت اور تگ و دو اور جستجو کے بعد اس کو اس طرح مرتب کیا کہ حق ادا کر دیا۔ ہر تلمیح اور اشارہ کی انھوں نے تشریح کی۔ اور اس کا حوالہ دیا ہے۔ آخر میں موصوف نے ان تلمیحات کی ایک فہرست بھی درے دی ہے جن کا سراغ ان کو نہیں مل سکا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ "اسے تماشا گاہ عالم روئے تو" شیخ سعدی کی مشہور غزل:

سرو سیمینا بصحرا می روی — سخت نے مہری کہ بے ما می روی

دیدہ سعدی و دل ہمراہِ تست — تا نہ پنداری کہ تنہا می روی

کا شعر ہے اور پھر بھی موصوف کو اس کا پتہ نہیں چلا۔ علاوہ ازیں کتاب میں بعض افسوسناک غلطیاں بھی رہ گئی ہیں۔ مثلاً: ص ۲۴۲ پر نمبر ۱ میں لیس للانسان الا ما سعیٰ: نمبر ۱۵ میں لاتدع مع اللہ ہونا چاہئے: ص ۱۴۴ نمبر ۵ (س) پر کُم تشتمُ اور ص ۲۴۴ نمبر ۲ (ت) تو اس ت بالحجاب صحیح ہے ص ۲۸۴ نمبر ۴۸: اصل نام محمد عوفی ہے نہ کہ عرفی۔ ص ۲۷۴ نمبر ۴۴: ابن قتیبہ ہونا چاہئے۔ ص ۴۲۶ نمبر ۲۱: کتاب کا صحیح نام "الاستیعاب" ہے اور نمبر ۲۲: اخبار الاخیار ہونا چاہئے۔ یہ کتابت وطباعت کی غلطیاں ہیں۔ آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح ہو جانی چاہئے۔ آخر میں مقالہ کے ماخذ کی ایک طویل گر مفید فہرست اور متعدد اشارے بھی ہیں۔ بہرحال کتاب بہت مفید اور لائق مطالعہ بلکہ لائبریری میں رکھنے کے لائق ہے۔

انگریزی ادب کی مختصر تاریخ از ڈاکٹر محمد یسین صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۴۷۹ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۱۰/۵۰ پتہ:- انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڈھ۔

لائق مولف علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ انگریزی میں ریڈر اور اردو زبان کے معروف ادیب اور نقاد ہیں۔ اس بنا پر اردو میں انگریزی ادب کی مختصر تاریخ لکھنے کا حق ان کے سوا اور کس کو پہنچ سکتا تھا۔ یہ کتاب سات ابواب پر تقسیم ہے جن میں انگریزی ادب کو اس کے مختلف ادوار پر تقسیم

© rasailojaraid.com